السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جب نماز میں عورت کے کچھ بال ظاہر ہوجائیں تو کیا اس کی نماز باطل ہوجائے گی یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب عورت کے معمولی سے بال اور جسم کا معمولی سا حصہ ظاہر ہو جائے تو اکثر علماء کے نزدیک اس پر نماز کا اعادہ کرنا لازم نہ ہوگا اور یہی مذہب ہے امام ابو حنیفہ اور امام احمد رحمة اللہ علیہ کا اور اگر بال اور جسم کافی زیادہ ظاہر ہوجائیں تو وہ عورت وقت کے اندر ہو تو نماز کا اعادہ کرے گی۔ یہ موقف عام علماء اور آئمہ اربعہ وغیرہ کا ہے۔ (شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمة اللہ علیہ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 168

محدث فتویٰ